© rasailojaraid.com

اردن: ”بیت المقدس کے مسئلے پر پوپ کا کردار منفرد ہوگا“ ــــ شاہ عبداللہ

۱۸ ستمبر ۱۹۹۹ء کو پوپ جان پال دوم نے اردن کے شاہ عبداللہ سے روم سے باہر اپنی گرمائی رہائش گاہ (کاسل گرینڈ ولفو) میں ملاقات کی۔ فروری میں اپنے والد شاہ حسین کی وفات پر اقتدار ہاتھ میں لینے کے بعد شاہ عبداللہ پہلی بار پوپ سے مل رہے تھے۔ دونوں حضرات نے مشرق وسطیٰ میں امن پر تبادلہ خیال کیا۔ پوپ نے دوران گفتگو میں خطے میں انجیلی مقامات، اور خاص طور پر حضرت ابراہیم کی جائے پیدائش دیکھنے کی خواہش کا اظہار کیا۔ پوپ سے ملاقات کے بعد شاہ عبداللہ نے اخباری نامہ نگاروں سے باتیں کرتے ہوئے جہاں مشرق وسطیٰ کے امن مذاکرات میں ویٹی کن کی اہمیت پر زور دیا، وہیں یہ کہا کہ جب آخرالذکر مذاکرات میں بیت المقدس کا سوال زیر بحث آئے گا تو پوپ بالخصوص ”منفرد کردار“ ادا کرنے کی پوزیشن میں ہوں گے۔

واضح رہے کہ اردن میں مختصر سی کیتھولک برادری ہے جسے مرحوم شاہ حسین کے زمانہ اقتدار میں بڑی حد تک مذہبی آزادی حاصل تھی۔

شاہ عبداللہ نے کہا کہ وہ اپنے والد مرحوم کی پالیسیوں پر گامزن رہیں گے۔

افریقہ

چاڈ: بشپوں کی مشکلات اور پوپ کا مشورہ

پوپ جان پال دوم نے چاڈ کی مسیحی اقلیت اور مسلم اکثریت کے درمیان مکالمے پر زور دیا ہے۔ اگر مکالمہ نہ ہوا تو آبادی کی موجودہ تقسیم ”پختہ دشمنیوں“ میں بدل جائے گی۔ پوپ نے

© rasailojaraid.com